59

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

از الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

اللہ اکبر

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۵؎
ششماہی ۳؎
سہ ماہی ۱؎۱۲

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان ۱۸؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | یکم جمادی الاول ۱۳۵۶ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۱ جولائی ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۵۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ جولائی ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے خطبہ جمعہ حضور نے موجودہ فتنہ کے متعلق پڑھا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت انگریز بیمار ۔ بخار ۔ اور سر میں چکر آنے کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں

مولانا عبدالرحیم صاحب نیر سلسلہ کے بعض ضروری امور کی سرانجام دہی کے لئے کشمیر بھیجے گئے ہیں ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندے منافقوں کو مرے ہوئے کیڑے کی طرح سمجھتے ہیں

"جیسا کہ خدائے کریم بے نیاز ہے۔ اس نے اپنے برگزیدوں میں بھی بے نیازی کی صفت رکھدی ہے۔ سو وہ خدا کی طرح سخت بے نیاز ہوتے ہیں۔ اور جب تک کوئی پوری خاکساری اور اخلاص کے ساتھ ان کے رحم کے لئے ایک تحریک پیدا نہ کرے۔ وہ قوت ان کی جوش نہیں مارتی۔ اور عجیب تر یہ کہ وہ لوگ تمام دنیا سے زیادہ تر رحم کی قوت اپنے اندر رکھتے ہیں مگر اس کی تحریک ان کے اختیار میں نہیں ہوتی۔ گو وہ بارہا چاہتے بھی ہیں۔ کہ وہ قوت ظہور میں آئے۔ مگر بجز ارادہ الٰہیہ کے ظاہر نہیں ہوتی۔ بالخصوص وہ منکروں اور منافقوں۔ اور سست اعتقاد لوگوں کی کچھ بھی پرواہ نہیں رکھتے۔ اور ایک مرے ہوئے کیڑے کی طرح ان کو سمجھتے ہیں اور وہ بے نیازی ان کی ایک ایسی شان رکھتی ہے۔ جیسا کہ ایک معشوق نہایت خوبصورت برقعہ میں اپنا چہرہ چھپائے رکھے۔ اور اسی بے نیازی کا ایک شعبہ یہ ہے۔ کہ جب کوئی شریر انسان ان پر بدظنی کرے۔ تو بسا اوقات بے نیازی کے جوش سے اس بدظنی کو اور بھی بڑھا دیتے ہیں۔ کیونکہ تخلق باخلاق اللہ رکھتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا" (ضمیمہ براہین احمدیہ جلد پنجم صفحہ ۶۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیشنل لیگ اور کمرشل ایسوسی ایشن کا مشترکہ جلسہ

جناب مولوی عبد الرحمن صاحب کو خیر مقدم کا ایڈریس

معاندین خلافت ثانیہ کے نامعقول رویہ کا ذکر

قادیان ۹ر جولائی۔ آج بعد نماز مغرب زیر صدارت حضرت میر محمد اسحاق صاحب مسجد رتی چھلہ کے متصلہ میدان میں نیشنل لیگ قادیان اور کمرشل ایسوسی ایشن کا مشترکہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں پہلے ممبران نیشنل لیگ کی طرف سے چوہدری ظہور احمد صاحب جنرل سیکرٹری نے جناب مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل کی خدمت میں جیل سے رہا ہو کر تشریف لانے پر خیر مقدم کا ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں مولوی صاحب موصوف نے مختصر سی تقریر فرمائی۔ جس میں انہوں نے احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے عزت افزائی کی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی کہا۔ کہ یہ تو کوئی ایسی قابل ذکر بات نہیں ہے اس سے قبل بہت سے احمدی اس سے بہت بڑھ کر مظلومیت کے نمونے پیش کر چکے ہیں۔ نیز جیل کے ایام کا ذکر کرتے ہوئے متعلقہ حکام کے حسن سلوک پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد ابو العطاء مولوی اللہ دتا صاحب نے تقریر کی۔ جس میں بتایا۔ کہ مولوی عبد الرحمن صاحب نے نیشنل لیگ کا ممبر ہونے کے لحاظ سے جو نمونہ قائم کیا۔ اور جس طرح مظلومیت کی قید کاٹی۔ یہ ہمارے لئے قابل فخر ہے۔ آپ کی عمر چالیس سال سے زیادہ ہے۔ آپ بال بچوں والے ہیں۔ آپ خدا کے فضل سے اتنی حیثیت رکھتے ہیں۔ کہ سو روپیہ ادا کرنا کوئی مشکل بات نہ تھی۔ مگر باوجود اس کے آپ نے مظلومیت کی قید کاٹنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ آپ کا عزم یہی تھا کہ چار ماہ پورے کریں۔ مگر حکومت نے اپنے قانون کے ماتحت روپیہ بذریعہ قرقی حاصل کر کے ان کو رہا کر دیا۔

اس کے بعد بیان کیا۔ کہ مولوی صاحب نے حکام جیل کے حسن سلوک کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اور یہ ہمارا فرض ہے کہ جو ہمارے ساتھ نیکی کرے۔ اس کی نیکی یاد رکھیں۔ اور اس کے شکر گزار ہوں۔ اور جو ظلم کرے۔ وہ خواہ کوئی ہو۔ اس کے خلاف آواز بلند کریں۔ آخر میں جب آپ نے نوجوانوں سے پوچھا کہ کیا آپ لوگ احمدیت کے لئے ہر ایک قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ تو سب نے پوری آمادگی کا اظہار کیا۔ اور اقرار کیا۔ کہ اگر بے گناہ ہونے کی حالت میں اور مظلومیت کے رنگ میں عمر قید چھوڑ پھانسی پر بھی لٹکایا جائے۔ تو ہم اسے باعث عزت سمجھیں گے۔ اس کے بعد معاندین خلافت کے متعلق تقریریں شروع ہوئیں۔ سب سے پہلے مولوی عبد الوہاب صاحب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے تقریر کی۔ جس میں اول حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بشارات متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ پیش کیں۔ پھر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا بیان سنایا۔ جس میں آپ نے بڑے زور کے ساتھ فرمایا کہ خلیفہ کو کوئی معزول نہیں کر سکتا۔ پھر مولوی محمد یار صاحب عارف نے آیت استخلاف کی رو سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت کی صداقت ثابت کی۔ اس کے بعد حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے دو نہایت لطیف نکتے بیان کئے۔

۱ ایک یہ کہ نبی یا خلیفہ کی وفات کے بعد جماعت جس کے ہاتھ پر جمع ہو جائے وہ خلیفہ ہوتا ہے۔ اور اسی اجماع کا نام خلافت ہے۔ خلافت کی یہ شرط جس طرح ۱۴ر مارچ ۱۹۱۴ء سے ۷ر جون ۱۹۳۷ء تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ میں پائی جاتی تھی اسی طرح اب بھی پائی جاتی ہے۔ تمام جماعت آپ کی خلافت پر متفق ہے۔ پھر کون ہے جو یہ خیال بھی دل میں لا سکے۔ کہ آپ کو معزول کیا جا سکتا ہے۔ دوسرا نکتہ یہ بیان فرمایا کہ آدم کی خلافت کا انکار ملائکہ نے بھی کیا۔ اور ابلیس نے بھی۔ مگر ملائکہ نے حضرت آدم کے خلیفہ بننے سے قبل اعتراض کیا۔ اور ابلیس نے خلیفہ بننے کے بعد۔ اب جو شخص خلافت ثانیہ کے قائم ہونے کے ۲۳ سال بعد اس کے خلاف کھڑا ہو رہا ہے۔ اس کے متعلق دیکھ لو۔ اس کا رویہ ملائکہ کا سا ہے یا ابلیسانہ ہے۔

حضرت میر صاحب کے بعد ابو العطاء صاحب نے تقریر کی۔ جس میں بتایا۔ کہ مصری صاحب اور ان کے ایک دو رفقاء نے جو فتنہ شروع کیا ہے۔ اس کے متعلق ابھی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ کیا نتائج پیدا کر رہا ہے۔ اور وہ نتائج مصری صاحب ۴۴

۴۴ کی احمدیت کے چہرہ سے نقاب اتار رہے ہیں۔ قادیان میں احرار کی تنگ و دو مردہ ہو چکی تھی۔ مصری صاحب نے اشتہار شائع کرنے شروع کئے۔ تو احرار بھی دوڑے آئے۔ کہ ان کا ہاتھ بٹائیں

چنانچہ کل رات حسام الدین امرتسری نے ایک کوٹھے پر چڑھ کر اور مصری صاحب کی حمایت کرتے ہوئے اس قدر بد زبانی کی۔ جس کی کوئی حد نہیں۔ یہ مصری صاحب کے فتنہ کا پہلا نتیجہ ہے۔ اس کے بعد آپ نے حسام الدین کے اعتراضات کے جواب دیئے۔ پھر مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل ڈاکٹر محمد شاہ اللہ صاحب شیخ محمد اکرام صاحب تاجر اور حافظ مبارک احمد صاحب نے تقریریں کیں۔ آخر میں خلافت سے عقیدت کے متعلق قرارداد پاس کی گئی۔ اور جلسہ بارہ بجے کے قریب ختم ہوا۔

جناب مولوی عبد الرحمن صاحب مولوی فاضل کی جیل سے رہائی

مقامی جماعت کی طرف سے شاندار استقبال اور جلوس

جرمانہ بذریعہ قرقی وصول کر لیا گیا

قادیان ۹ر جولائی۔ آج ساڑھے پانچ بجے شام کی ٹرین سے جناب مولوی عبد الرحمن صاحب جٹ مولوی فاضل گورداسپور جیل سے رہا ہو کر تشریف لائے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اپنے خادم کی عزت افزائی کے لئے بذات خود سٹیشن پر تشریف لے گئے۔ اور حضور نے مولوی صاحب کو معانقہ کا شرف بخشا۔ استقبال کے لئے مقامی جماعت کا جم غفیر سٹیشن پر موجود تھا۔ نیشنل لیگ کور کے ڈیڑھ صد والنٹیرز باوردی افسر جیش کی قیادت میں حاضر تھے مولوی صاحب نے سٹیشن پر بعض احباب سے مصافحہ کیا۔ اور پھر تمام مجمع جلوس کی صورت میں نعرہ ہائے تکبیر اور مولوی عبد الرحمن صاحب زندہ باد۔ حق کا بول بالا جھوٹ کا منہ کالا کے نعرے لگاتا ہوا روانہ ہوا۔ اور محلہ دار الفضل میں سے گزر کر محلہ دار العلوم کی سڑک پر پہنچا۔ وہاں سے قصبہ میں داخل ہوا۔ اور ایک لمبا راستہ طے کر کے احمدیہ چوک میں پہونچا۔ جہاں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ نے مولوی صاحب کو مبارکباد دی۔ اور نوجوانوں کو مولوی صاحب کے نمونہ صبر و تحمل کی تقلید کرنے کی تلقین فرمائی۔ یہاں سے روانہ ہو کر جلوس مولوی صاحب کے مکان پر جا کر ختم ہوا۔

۱۶ر جون سیشن جج صاحب گورداسپور نے قادیان کے قدیمی قبرستان کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے چار دیگر احمدیوں کو بری قرار دیا تھا۔ وہاں مولوی صاحب موصوف کی سزا بحال رکھی تھی۔ جو سو روپیہ جرمانہ یا چار ماہ قید سخت تھی۔ اس پر مولوی صاحب نے پروٹسٹ کے طور پر قید کو ترجیح دی۔ اور جیل خانہ میں چلے گئے۔ آج ۹ر جولائی کو جرمانہ چونکہ بذریعہ قرقی وصول کر لیا گیا۔ اس لئے مولوی صاحب کو آج ہی رہا کر دیا گیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے مولوی صاحب خوش و خرم ہیں۔ اور ان کی صحت بہت اچھی ہے۔

60

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۶ھ

کیا فلسطین کی تقسیم قیام امن کا موجب ہو گی؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب سے اکناف عالم کے یہود کو فلسطین میں داخل ہو کر وہاں مستقل سکونت اختیار کرنے اور اسے اپنا وطن بنانے کی اجازت دی گئی ہے۔ اہل فلسطین میں سخت بے چینی اور اضطراب پھیلا ہوا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں فسادات کا ایک سلسلہ چلا آرہا ہے۔ چنانچہ سن ۱۹۲۰ء میں سول حکومت کے قائم ہوتے ہی فسادات شروع ہو گئے۔ اور پہلے ہی دن سے اہل فلسطین نے آزادی کے حصول اور فلسطین کو وطن یہود بنانے کی مخالفت میں جس جدوجہد کی ابتدا کی۔ اس میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا گیا۔ حتیٰ کہ سن ۱۹۳۶ء میں فسادات نے ایسی شدت اختیار کر لی۔ کہ حکومت برطانیہ کو اگست ۱۹۳۶ء میں ایک کمیشن مقرر کرنا پڑا۔ تاکہ وہ فسادات کے اندرونی اسباب کا تعین کرے۔ اور جو شکایات درست ثابت ہوں ان کے رفع کرنے کے متعلق سفارشات پیش کرے۔

اس کمیشن کی رپورٹ حال میں بیک وقت ہندوستان اور انگلستان میں شائع کی گئی ہے۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ فلسطین کے متعلق مسلمانان ہند کے جذبات سے بھی حکومت برطانیہ لاعلم نہیں۔ اور وہ ان کو مطمئن کرنا چاہتی ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ رپورٹ کا جو خلاصہ شائع ہوا ہے۔ اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ اہل فلسطین کی چیخ و پکار کی کچھ شنوائی ہوئی ہے۔ اس رپورٹ میں ایک طرف تو یہ تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ عربوں اور یہود میں اختلافات کی خلیج بہت بڑھ چکی ہے۔ اور اگر موجودہ صورت حالات قائم رہی۔ تو اس میں اضافہ ہوتا جائیگا نیز یہ بھی اعتراف کیا گیا ہے۔ کہ عربوں کی مخالفت کو ان الطاف اور مراعات نے کم نہیں کیا۔ جنہیں یہود کی آمد کا نتیجہ بتایا جاتا ہے۔ اور جن کا رپورٹ میں خاص ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن دوسری طرف عربوں کے اس مطالبہ کو ٹھکرا دیا گیا ہے۔ کہ آئندہ یہود کو فلسطین میں نہ داخل ہونے دیا جائے۔ اور فلسطین کو اہل فلسطین کے سپرد کر دیا جائے۔ اور اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ اگر وطن یہود کو اب ایک عرب حکومت کے حوالے کر دیا جائے۔ تو برطانیہ کی دیانت اور عہد و پیمان پر دنیا میں کسی کو اعتبار نہ رہے گا اس بناء پر سفارش یہ کی گئی ہے۔ کہ فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ شمالی فلسطین کا بڑا حصہ اور اس کے علاوہ سمندر کے ساتھ کا علاقہ یہودیوں کے لئے مخصوص رہے گا۔ درمیان میں ایک مختصر سا قطعہ حکومت برطانیہ کے انتداب میں رہے گا۔ اور بقیہ علاقہ عربوں کے قبضہ میں رہے گا۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کیا فلسطین کے یہ حصے بخرے برطانیہ کے عدل و انصاف کے لئے روا۔ اور اہل فلسطین کے لئے باعث اطمینان ہو سکیں گے۔ اس کا فیصلہ مستقبل کرے گا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پونچھ کا حسن انتظام

پچھلے دنوں علاقہ پونچھ کے مسلمانوں میں جو بے چینی رونما ہوئی۔ اس کے متعلق ہمارے پاس نہایت ہی افسوسناک حالات پہنچے ہیں۔ شہر پونچھ سے تین چار ہزار کے درمیان کا قافلہ ہجرت کے نام سے سری نگر کو روانہ ہوا۔ لیکن چار ہی میل گیا ہوگا۔ کہ بہت سے لوگ واپس آگئے۔ اور پندرہ میل جانے تک تو سوائے چند شہری لوگوں کے سارے واپس لوٹ آئے اور جو باقی بچے تھے۔ وہ بھی پہلے پڑاؤ پر آٹھہرے۔ اور آخر تصفیہ ہونے پر وہ بھی اپنے گھروں کو آگئے۔

اس موقعہ پر جہاں پونچھ کی حکومت نے دوراندیشی اور معاملہ فہمی کا ثبوت دیتے ہوئے مسلمانوں کے مطالبات ایک حد تک منظور کر لئے۔ وہاں بعض حکام نے بھی بہت ہوشیاری۔ اور عقلمندی کا ثبوت دیا۔ خصوصاً چودھری نیاز احمد صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے نہایت تدبر اور حسن انتظام سے کام لیا۔ اور غریب رعایا کو ہر قسم کے نقصان سے بچا لیا۔ ورنہ بہت ممکن تھا۔ کہ گولی چل جاتی۔

احرار کو اپنی ناکامی کا اعتراف

احرار کو گزشتہ انتخاب اسمبلی میں جس قدر ناکامی و نامرادی کا مونہہ دیکھنا پڑا ہے۔ اس کا کسی قدر ذکر حال میں مسٹر مظہر علی جنرل سکرٹری احرار نے اس عذرداری کی سماعت کے موقعہ پر کیا ہے، جو چودھری افضل حق نے انتخاب میں ناکام ہونے کی خفت کو مٹانے کے لئے دائر کر رکھی ہے۔ چنانچہ مسٹر مظہر علی نے کہا:۔

”ہم احرار پنجاب میں اپنی وزارت قائم کرنا چاہتے تھے۔ اس کے لئے ہمیں یہ خیال تھا۔ کہ اس میں ہر فرقہ کے آدمیوں کا شامل ہونا ضروری ہے“۔

پھر کہا:۔ ”ہم اخیر وقت تک یہی کوشش کرتے رہے۔ کہ اسمبلی میں ہماری اکثریت ہو۔ اور وزارت ہماری ہو۔ ہم اس سلسلہ میں ہندوؤں۔ سکھوں۔ اور دوسری پارٹیوں سے بھی اتفاق رکھنا چاہتے تھے“۔

باوجود اس کے کہ احرار نے نہ صرف اپنے نمائندے کامیاب بنانے کے لئے بلکہ وزارت سنبھالنے کے لئے ہندوؤں اور سکھوں سے اس قدر اتفاق رکھا۔ کہ شہید گنج کی مسجد کے انہدام کے خلاف انہوں نے زبان تک نہ ہلائی۔ بلکہ مسلمانوں کو سکھوں کی کرپان اور ہندوؤں کے سرمایہ سے خوفزدہ کر کے خاموش کرانے کی کوشش کرتے رہے۔ مگر نتیجہ کیا ہوا۔ یہ کہ سوائے ایک دو افراد کے ان کا کوئی نمائندہ کامیاب نہ ہو سکا۔ حتےٰ کہ ڈکٹیٹر احرار چودھری افضل حق کو بھی مونہہ کی کھانی پڑی۔ گویا اسلام اور مسلمانوں سے غداری کا انہیں پورا پورا صلہ مل گیا۔ مسجد شہید گنج کے انہدام کے وقت جب یہ کہا جاتا۔ کہ احرار جمہور مسلمانوں سے علیحدہ ہو کر سکھوں کی ہاں میں ہاں اس لئے ملا رہے ہیں کہ وہ آئندہ انتخاب میں وزارت پر قبضہ کرنے کے خواب دیکھ رہے ہیں۔ اور اس کا پورا ہونا سکھوں اور ہندوؤں کی خوشنودی پر منحصر سمجھتے ہیں تو احرار شور مچا دیتے۔ کہ یہ احرار کو بدنام کرنے کے لئے جھوٹا الزام لگایا جا رہا ہے۔ لیکن اب اس کا خود اقرار کر لیا گیا ہے۔ ایسے ہی موقعہ پر کہا جاتا ہے۔ کہ جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حق و باطل میں تمیز کرنے کا ایک قرآنی معیار

شیخ عبدالرحمن مصری کو کھلا چیلنج

۳۰ جون دارالانوار میں جو جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے حسب ذیل تقریر فرمائی۔

ہماری جماعت میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ایسے عالم بھی ہیں۔ جن کا مطالعہ بہت وسیع ہے۔ اور جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ اوسط درجہ کے بھی ہیں۔ جن کا مطالعہ زیادہ وسیع نہیں۔ اور ناخواندہ بھی ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ نہیں کیا۔ ایسے حالات میں جب کہ موجودہ فتنہ کے بانی شیخ عبدالرحمن صاحب مصری ہیں۔ جنہیں قرآن حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا ایک حدتک مطالعہ ہے۔ ناخواندہ اشخاص میں سے بعض ممکن ہے کہ یہ خیال کریں ان کو علم نہیں کہ جس بات کی طرف ان کو بلایا جارہا ہے وہ حق ہے یا باطل۔ جیسا کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد جب مولوی محمد علی صاحب خواجہ کمال الدین صاحب اور ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب اور انکے ساتھی جن کی خدمات شیخ صاحب سے بدرجہا زیادہ تھیں۔ اور وہ عالم بھی تھے جب خلافت سے علیحدہ ہوئے تو بعض لوگ شک میں پڑ گئے۔ اسی طرح کچھ بعید نہیں اگر آج بھی کسی ناواقف کو ٹھوکر لگے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ ایک ایسا معیار جس سے ناخواندہ اصحاب بھی حق و باطل میں تمیز کر سکیں بیان کردوں۔ اور وہ یہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے سارا قرآن مجید ہر مسلمان نہیں پڑھ سکتا تھا اس لئے اللہ تعالےٰ نے سات آیتیں نازل فرمائیں جنہیں سورۃ فاتحہ کہتے ہیں اور جو تمام قرآن مجید کا خلاصہ ہے اور پانچوں نمازوں میں اور ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔ تاکہ کم علم لوگ ابتلا کے وقت اس کو مدنظر رکھیں اور محفوظ رہیں۔ سورۃ فاتحہ قرآن مجید کا خلاصہ ہے۔ اور سورۃ فاتحہ کا خلاصہ اھدنا الصراط المستقیم۔ صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ہے۔ کہ اے خدا ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تونے انعام کیا۔ نہ کہ مغضوب اور ضالین کا۔ یہ معیار ایسا ہے۔ جس سے ناخواندہ طبقہ کے لوگ بھی ابتلاء سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ کیونکہ اس میں منعم علیہ گروہ کے راستہ پر چلنے کی دعا ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں۔ کہ کیا کسی منعم نے کسی ایسے شخص کی بیعت کی ہو۔ جسے کسی نبی کی امت کے اہل حل وعقد نے اپنی رضا و رغبت سے چنا ہو۔ اور سب نے اس کے ہاتھ میں ہاتھ دیا ہو۔ مگر کچھ عرصہ کے بعد اس منعم شخص کی بیعت فسخ کردی ہو۔ نہیں اور ہرگز نہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر اس وقت تک اس قسم کی ایک مثال بھی نہیں ملتی۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے واقعات پڑھتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ بہت سے لوگوں نے آپ کی بیعت کی بعض ان میں سے واپس پھر گئے۔ مگر وہ منعمین میں سے نہیں تھے۔ قرآن مجید نے ان کے لئے جہنم کی سزا مقرر کی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ایک شخص عباس علی نے بیعت کی۔ اور واپس پھر گیا۔ وہ بھی منعم علیہ گروہ میں نہیں تھا۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانہ میں ظہیر الدین ایک شخص نے بیعت کی۔ اور کچھ عرصہ کے بعد واپس چلا گیا۔ وہ بھی منعم علیہ گروہ میں نہیں تھا۔ اسی طرح حضرت عمرؓ کے زمانہ میں جبلہ بن ایہم پانصد اشخاص کے ہمراہ مرتد ہوا۔ مگر کوئی شخص اُسے منعم قرار نہیں دیتا۔ پھر حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں سینکڑوں لوگ اس پاک شخص سے علیحدہ ہوئے اور علیحدہ بھی ہزاروں الزام لگا کر مگر آج تک امت مسلمہ ان کو فاسق یقین کرتی ہے۔ پھر حضرت علیؓ کے زمانہ میں ہزاروں آدمی آپ کی بیعت کرکے طرح طرح کے الزام لگا کر آپ کی جماعت سے علیحدہ ہوئے۔ مگر کوئی نیک شخص انہیں اچھا نہیں سمجھتا۔ پھر خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی انہیں بے دین قرار دیتے ہیں یا اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیعت سے مستری جدا ہوئے جنہیں شیخ صاحب بھی بُرا سمجھتے ہیں۔ پس یہ ناممکن ہے کہ منعم علیہ گروہ میں سے کوئی کسی کے ہاتھ پر بیعت کرے۔ اور پھر تادم مرگ اس پر قائم نہ ہو۔ یہاں حضرت امام حسینؓ امیر معاویہ اور حضرت عائشہؓ کی مثالیں پیش نہیں کی جاسکتیں۔ کیونکہ انہوں نے بیعت ہی نہیں کی تھی۔ ہمارا مطالبہ تو یہ ہے۔ کہ کسی صالح یا شہید یا صدیق نے کسی ایسے شخص کی بیعت کی ہو۔ جسے لوگوں نے بلاجبر واکراہ دلی خوشی سے منتخب کیا ہو۔ اور پھر اس صالح شہید یا صدیق نے اس شخص کو مطعون قرار دے کر اس کی بیعت سے علیحدگی اختیار کرلی ہو۔ ہاں خوارج نے بیعت کی اور پھر توڑ دی۔ اس لئے وہ ذلیل اور ناکام ہوئے۔

پس ائمہ کی بیعت کرنا اور کچھ عرصہ کے بعد بیعت توڑ دینا منعمین کا کام نہیں۔ اس موجودہ فتنہ کو پچھلے واقعات کی کسوٹی پر رکھ کر پرکھا جائے۔ تو صاف معلوم ہوجاتا ہے۔ کہ شیخ عبدالرحمن صاحب مصری نے منعمین کا راستہ اختیار نہیں کیا۔ انہوں نے خلافت کی بیعت کی۔ اور ایک عرصہ تک بیعت پر قائم رہے۔ پھر بیعت فسخ کردی۔ یہ منعمین کا طریق نہیں۔

پس میں **شیخ صاحب کو چیلنج دیتا ہوں** کہ وہ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر اس وقت تک کے واقعات میں سے ایک شخص کی مثال ایسی پیش کریں۔ جو ایک عرصہ تک کسی نبی یا خلیفہ یا ولی کی بیعت میں شامل رہا ہو۔ اور پھر بیعت سے علیحدہ ہوکر بھی منعمین کے گروہ میں شامل رہا ہو۔ ایسا وقوعہ نہ کبھی ہوا ہے اور نہ ہوسکتا ہے اور نہ ہی شیخ صاحب ایسی مثال پیش کرسکتے ہیں۔ ایسی حالت میں جبکہ فتنہ ایک عالم کہلانے والے نے اٹھایا ہے۔ بعض ناخواندہ لوگوں کا تردد میں پڑ جانا کوئی بعید امر نہیں۔ ایسے لوگ موازنہ نہیں کرسکتے اس لئے حیران ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے اھدنا الصراط المستقیم معیار ہے۔ وہ اس آیت پر ان کو پرکھیں تو ان کو معلوم ہو جائے گا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم تابعین اور تبع تابعین میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی۔ کہ ایک شخص نے بیعت کی۔ اور کچھ عرصہ کے بعد اس نے بیعت سے علیحدگی اختیار کرلی ہو۔ اور وہ منعم رہا ہو۔ واقعات سامنے ہیں ہر شخص معلوم کرسکتا ہے۔ ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدیٰ ویتبع غیر سبیل المومنین نولہ ما تولی ونصلہ جھنم وساءت مصیرا (سورہ نساء) جس شخص نے رسول کی نافرمانی کی بعد اس کے کہ اس پر ہدایت واضح ہوچکی ہے۔ اور مومنین سے الگ کسی اور راستہ کی پیروی کرتا ہے ہم اس کو جدھر وہ پھرنا چاہتا ہے پھیر دیتے ہیں۔ اور ہم ایسے لوگوں کو جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

پس دوستوں کو چاہیئے کہ وہ سورۃ فاتحہ کثرت سے پڑھیں۔ اور موجودہ فتنہ کو سورۃ فاتحہ سے پرکھیں اور پچھلے واقعات پر غور کریں۔ موجودہ فتنہ کوئی نیا فتنہ نہیں۔ ایسے فتنے الٰہی سلسلوں کو پیش آتے رہے ہیں۔ اور آتے رہیں گے۔ اور یہی سچوں کی علامت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک ارشاد

پار لگنے کی اُمید اور غرق ہونے کا اندیشہ

جناب چودھری حاکم علی صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص صحابی اور بہت پُرانے احمدی ہیں۔ اپنے ایک عریضہ بخدمت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ میں لکھتے ہیں:-

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقعہ پر فرمایا تھا۔ کہ اہل اللہ کے پاس رہنے والوں کو مثال ایسی ہوتی ہے۔ جیسے کشتی میں سوار ہونے والے ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہاں پار لگنے کی بھی اُمید ہوتی ہے۔ اور غرق ہو جانے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ خوف کا مقام ہے"۔

مکتوب امام

جنسِ انسانی کی ایک خاص قسم

ایک دوست نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا۔ کہ ڈاکٹری کتب جنسِ انسانی کی چار اقسام بیان کرتی ہیں:-

(۱) Male. (۲) Female.

(۳) False Hermaphrodite.

(۴) True Hermaphodite

اور آخری قسم کے متعلق ڈاکٹر لکھتے ہیں۔ کہ اسے خود بخود حمل ہو جانے کا احتمال ہے۔ اس کے متعلق حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مندرجہ ذیل جواب لکھایا:-

اگر کوئی طبی چیز ایسی ہو۔ جو اس بات کو حل کر سکتی ہو۔ تو ہمیں اعتراض نہیں۔ قرآن شریف اس تفصیل میں نہیں پڑتا۔ طبی مثال دینے میں یہ ڈر ہوتا ہے۔ کہ اگر اطبّا اس مثال کو رد کر دیں۔ تو پھر کلام الہٰی پر بھی ساتھ ہی حملہ ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر قطعی اور یقینی قانونِ قدرت کی مثال معلوم ہونے سے پہلے ہم دعوے کی بنیاد کلام الہٰی پر رکھیں۔ تو اس میں یہ خطرہ نہیں رہتا۔

لنڈن میں تبلیغ اسلام

تین انگلش خواتین کا قبولِ اسلام

میں نے مسٹر اور مسز آرنلڈ کی بیعت کی خبر دیتے ہُوئے لکھا تھا۔ کہ مسٹر آرنلڈ کی والدہ کو بھی تبلیغ کی جا رہی ہے۔ اور احباب سے دُعا کے لئے بھی درخواست کی تھی سو الحمد للہ کہ ایام زیر رپورٹ میں وُہ سلسلہ میں داخل ہو گئی ہیں۔ پہلے وہ کیتھولک مذہب رکھتی تھیں۔ تثلیث پر جب ان سے گفتگو ہوئی۔ تو میں نے ان سے کہا۔ آپ لورڈ پریر سنائیں۔ انہوں نے سُنائی۔ اس میں پہلے ہی یہ الفاظ آتے ہیں۔ اے ہمارے باپ جو آسمان میں ہے۔ میں نے کہا۔ اس دعا میں جو تمام گرجوں میں ہر اتوار کو باآوازِ بلند پڑھی جاتی ہے۔ مسیح نے توحید کی تعلیم دی ہے۔ کیونکہ اگر کسی شخص سے یہ دریافت کیا جائے۔ کہ اس کے کتنے بھائی ہیں۔ یا کتنی بہنیں ہیں۔ یا کتنے بھانجے ہیں۔ یا کتنے خالو ہیں۔ تو اگر ایک سے زیادہ ہوں۔ تو وُہ بخوشی کہدے گا۔ کہ دو۔ یا تین یا چار ہیں۔ لیکن اگر اس سے یہ دریافت کیا جائے۔ کہ تمہارے باپ کتنے ہیں۔ تو اس کا قطعی۔ اور یقینی یہی جواب ہوگا۔ کہ ایک ہی ہے۔ پس باپ دو نہیں ہو سکتے۔ حضرت مسیح نے اس دُعا میں توحید کی تعلیم دی۔ اور سکھایا۔ کہ خدا ایک ہی ہے۔ جو باپ ہے دو۔ یا تین نہیں۔ کیونکہ کسی کے دو۔ یا تین باپ نہیں ہوا کرتے۔ اسی مثال سے وُہ بہت جلد توحید کو سمجھ گئیں۔

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسٹر اور مسز آرنلڈ کے اسلامی نام لطیف اور امینہ تجویز فرمائے ہیں:-

مسٹر بہاری ایک بنگالی برہمن کے لڑکے ہیں۔ جن کی والدہ انگلش ہے۔ انڈیا ہاؤس میں ملازم ہیں۔ انہیں اور ان کی بیوی کو جو انگلش ہیں۔ تقریباً ایک ماہ سے تبلیغ کر رہا تھا۔ پانچ چار دفعہ دو دو۔ تین تین گھنٹے ان سے مذہب کے متعلق گفتگو ہُوئی۔ اور تحفہ شہزادہ ویلز اور احمدیہ موومنٹ کتابیں بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ مسز بہادری احمدیت میں داخل ہو گئی ہیں۔ مگر مسٹر بہادری ابھی تک داخل نہیں ہُوئے۔ تناسخ وغیرہ ہندوانہ خیالات رکھتے ہیں۔ احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں بھی قبولیتِ حق کی توفیق عطا فرمائے۔

اسی طرح فرنسیز ایڈورڈ ایک بڑھیا ہیں۔ جو ساؤتھ فیلڈز میں جہاں ہماری مسجد واقع ہے۔ رہتی ہیں۔ وُہ بھی دارالتبلیغ میں تشریف لائیں۔ دو گھنٹہ تک ان سے گفتگو ہوتی۔ پہلے بھی اسلام کے متعلق کچھ واقفیت رکھتی تھیں بیعت فارم پُر کر کے جماعت میں داخل ہو گئیں۔ ساؤتھ فیلڈز سے یہ پہلی عورت ہیں۔ جو جماعت میں داخل ہوئیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت عطا فرمائے اور دوسروں کی ہدایت کا باعث بنائے۔

میں روزانہ نومسلموں کو ان کے مکانوں پر جا کر دینیات کا سبق دیتا ہوں۔ نیز ہر اتوار کو دارالتبلیغ میں جلسہ کیا جاتا ہے۔ جس میں مذہبی مسائل پر لیکچر ہوتے ہیں۔ لیکچر کے بعد سوال و جواب کا موقع دیا جاتا ہے۔ اس کی تفصیلی رپورٹ موجودہ پروگرام کے اختتام پر لکھی جائے گی۔

مسٹر لطیف آرنلڈ تمام نماز یاد کر چکے ہیں۔ اور امینہ آرنلڈ کلمہ اور سورۂ فاتحہ۔ رکوع اور سجود کی تسبیحات یاد کر چکی ہیں۔ تشہد یاد کر رہی ہیں۔ نیز دونوں اُردو سیکھ رہے ہیں۔ احباب سے دعا کے لئے عاجزانہ ۴۴

۴۴۔ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمارے گناہوں اور کمزوریوں کو معاف فرمائے۔ اور مغربی لوگوں کے دلوں اور سینوں کو قبولیتِ حق کے لئے کھول دے۔ خاکسار جلال الدین شمس از لنڈن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیخ عبدالرحمن صاحب مصری کا نہایت ہی جھوٹا اور مکروہ پروپیگنڈا

جناب مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی کا حلفیہ بیان

شیخ عبدالرحمن صاحب نے اپنے مطبوعہ اشتہار میں لکھا ہے:۔

"ایک نہایت ہی جھوٹا اور مکروہ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ کہ گویا میں نے اپنی لڑکی حضرت صاحب کی خدمت میں بغرض شادی پیش کی تھی۔ اور حضرت صاحب نے اس کو اپنے عقد میں لینے سے انکار کر دیا۔ اس پر میں حضرت صاحب سے ناراض ہو گیا"

پھر لکھا ہے:۔

"قادیان میں تو ہر ایک کی زبان پر یہی وجہ جاری ہے۔ لیکن مجھے اطلاع ملی ہے۔ کہ لاہور میں بھی مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے بیان کیا۔ کہ شیخ صاحب نے خاندانِ نبوت میں داخل ہونے کی کوشش کی مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ اس لئے شیخ صاحب نے علیحدگی اختیار کر لی"۔

ناظرین کرام! شیخ صاحب نے اتنے ہی جس جھوٹے اور مکروہ پروپیگنڈا کا الزام لگایا ہے۔ وہ دیانت اور تقوےٰ کے صریح خلاف ہے۔ قطع نظر اس امر کے کہ علیحدگی کی یہ وجہ صحیح ہے یا غلط۔ شیخ صاحب کا یہ بیان محض خلاف واقع ہے۔ کہ "قادیان میں ہر ایک کی زبان پر یہی وجہ جاری ہے"۔ آج تک متعدد جلسے بھی ہو چکے ہیں۔ بیسیوں تقاریر ہو چکی ہیں۔ کیا کسی مقرر نے اس شادی کے قصہ کا ذکر تک بھی کیا؟ ہرگز نہیں اگر شیخ صاحب کے قرناء (ساتھیوں) نے ان کو اس قسم کا مغالطہ دیا ہے۔ کہ قادیان میں ہر ایک کی زبان پر یہی وجہ جاری ہے۔ تو میں انہیں یقین دلاتا ہوں۔ کہ انہوں نے شیخ صاحب سے سخت دھوکہ کیا ہے۔ ہم ابھی وجوہات یا اس مبینہ وجہ کی صحت و عدم صحت کی بحث میں نہیں پڑتے۔ لیکن یہ بالکل غلط اور محض افترا ہے۔ کہ قادیان میں ہر ایک کی زبان پر یہی وجہ جاری ہے۔

ہاں شیخ صاحب نے مولانا راجیکی کے متعلق جو الفاظ لکھے ہیں۔ وہ بھی سراسر غلط ہیں۔ مولوی صاحب نے اس امر کا ہرگز ذکر نہیں فرمایا۔ ہم نے ایک گزشتہ مضمون میں لکھا تھا۔ کہ منکرین خلافت چونکہ از روئے قرآن مجید فاسق ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی خبر بغیر تحقیق تسلیم کرنا جائز نہیں۔ ہم نے مولانا راجیکی سے دریافت کیا۔ اس پر جناب مولوی صاحب نے لاہور سے بذریعہ خط اطلاع دی ہے۔ کہ

"جن فقرات کو شیخ صاحب نے میری طرف منسوب کیا ہے۔ وہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین کے وعید کے ساتھ محض کذب قرار دیتا ہوں جو میری نسبت بیان کیا گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے اسی طرح کی جھوٹی باتیں بنا بنا کر فتنے پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ میں نے یہ الفاظ ہرگز نہیں کہے شیخ صاحب نے بے احتیاطی سے کام لیتے ہوئے میری نسبت غلط طور پر راوی کی غلط بیانی کی بنا پر کہدیئے ہیں۔ جو محض تہمت اور بہتان ہے۔ میں نے ۲۵ر جون کے جمعہ کا خطبہ پڑھا۔ خطبہ کے وقت شیخ صاحب کے لڑکے بھی تھے۔ میں نے خلافت حقہ ثانیہ کا اور اس کے متعلق خدا تعالےٰ کی نصرتوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ بات بے شک کہی تھی۔ کہ ابتدائی زمانہ خلافتِ ثانیہ میں بڑے بڑے با اثر اور باوجاہت افراد نے ساری لیاقت مخالفت میں صرف کی۔ مگر دنیا نے دیکھ لیا کہ انہوں نے خلیفہ برحق کا کیا بگاڑا۔ جو شیخ صاحب مصری یا کوئی اور مخالف ہو کر بگاڑے گا۔ اس طرح کے الفاظ تھے جو میرے مونہہ سے نکلے۔ اور شیخ صاحب کے لڑکوں کے متعلق میں نے سنا۔ کہ وہ شیخ صاحب کا نام سنتے ہی مسجد سے باہر نکل گئے۔ اور سارا خطبہ بھی نہ سن سکے"۔

مولانا دوسرے خط میں تحریر فرماتے ہیں۔

"لڑکی والی بات کا ذکر جسے شیخ مصری صاحب نے اعلان میں ذکر کیا ہے۔ اس کے متعلق میں نے خطبہ جمعہ میں قطعاً کوئی لفظ بھی مونہہ سے نہیں نکالا۔ اور اس کا شاہد نہ صرف اللہ تعالےٰ ہی ہے۔ بلکہ کئی سو آدمی بھی ہیں۔ جو خطبہ جمعہ میں حاضر تھے۔ کس قدر افسوس ہے کہ شیخ مصری صاحب نے محض سنی سنائی غلط بات کو میری طرف منسوب کر کے مجھ پر الزام اور اتہام لگانے میں سخت بے احتیاطی سے کام لیا۔ مگر افسوس کا کیا مقام ہے۔ ایسے انسان جو خدا کے مقدس خلفاء کی نسبت تہمت تراشی اور دروغ بافی سے پرہیز نہیں کر سکتے۔ وہ خلفاء کے خدام کی نسبت غلط بیانی کرنے سے کیسے پرہیز کر سکتے ہیں۔

معزز قارئین! غور فرمائیں۔ کہ وہ شخص جو ایسی واضح باتوں کے متعلق اس قدر غلط بیانی سے کام لیتا ہے۔ وہ کہاں تک تقوےٰ اور راستی اختیار کر رہا ہے ہمیں کسی کے خانگی معاملات میں دخل دینے کی ضرورت نہیں۔ لیکن ہم علی الاعلان کہتے ہیں۔ کہ شیخ صاحب نے اپنے پہلے ہی اشتہار میں خطرناک طور پر غلط بیانی کو اپنا حربہ بنایا ہے۔ نہ وہ یہ ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ میں بہت سے لوگ دہریہ بن چکے ہیں۔ اور بہت سے بن رہے ہیں۔ ہم ان کو چیلنج کرتے ہیں۔ کہ لاکھوں کی جماعت میں سے کم از کم سو سو ایسے اشخاص کے نام بتائیں اور وہ اس چیلنج کے جواب سے عاجز ہیں نہ ہی وہ یہ ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ شادی والی مذکورہ بالا وجہ قادیان میں ہر ایک کی زبان پر ہے۔ یا مولانا راجیکی صاحب نے لاہور میں اسے بیان کیا ہو۔ پس شیخ صاحب کی غلط بیانی اظہر من الشمس ہے۔ اگر انہوں نے کسی دروغگو کی روایت پر اعتبار کر کے ایسا لکھ دیا تھا۔ تو انہیں یاد رہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کفیٰ بالمرء کذباً ان یحدث بکل ما سمع۔ چاہیئے کہ وہ اس سے توبہ کریں۔

خاکسار

ابو العطاء جالندھری

حصہ وصیت میں اضافہ

میاں کریم بخش صاحب درزی سکنہ گوجرانوالہ نے اپنا حصہ آمد بجائے ۱/۱۰ کے ۱/۸ حصہ فروری ۱۹۳۵ء سے کر دیا ہے۔ اور اسی وقت سے اس کے مطابق ادا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ ان کی صحت خراب رہتی ہے۔ دوست ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ اور ان کی تقلید میں وصیت میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں۔ یہی مال کام آئے گا۔ جو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کیا جائے گا۔

سکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے دہریہ ہونے سے بچالیا

شیخ مصری صاحب نے جماعت احمدیہ کے ایمان باللہ کا مضحکہ اڑاتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق لکھا ہے۔ کہ آپ کی وجہ سے جماعت کے اندر ایک بہت بڑا بگاڑ پیدا ہو چکا ہے۔ جو بہت سے لوگوں کو دہریت کی طرف لے جا چکا ہے۔ اور بہتوں کو لے جانے والا ہے۔ لیکن جنہوں نے محض حق کی تلاش کے لئے آپ کو راہ نما اور ہادی تسلیم کیا۔ ان کا تجربہ یہ ہے۔ کہ آپ کے ذریعہ دہریہ ہونے سے بچ گئے۔ اور زندہ خدا پر یقینی ایمان لانے اور اس کی قدرتوں کا مشاہدہ کرنے کی سعادت حاصل ہو گئی اس کیلئے بطور مثال ذیل میں ایک تازہ خط درج کرتے ہیں:۔

جناب بابو اختر علی صاحب امرتسر سے لکھتے ہیں

سیدی و آقائی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فخر الدین ملتانی اور عبد الرحمن مصری کے اخراج کے متعلق عاجز نے پڑھا۔ بندہ کے لئے یہ واقعہ زیادتی ایمان کا باعث ہوا۔ بندہ نے اپنے ہوش کے زمانہ سے لے کر اب تک جتنے لوگوں کو خارج ہوتے جماعت سے دیکھا ہے۔ انہیں ہر قدم پر ناکامی اور نامرادی کا مونہہ دیکھنا پڑا۔ سب سے بڑھکر جماعت کے لئے غیر مبایعین کا فتنہ تھا۔ بندہ کا بعض غیر مبائعین حضرات سے واسطہ پڑا ہے۔ اور میں اپنے تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر یہ یقینی طور پر کہہ سکتا ہے کہ ان لوگوں کی دنیاوی حالت بھی بہتر نہیں ہے۔ اب عبد الرحمن مصری یا فخر الدین ملتانی کا اثر و رسوخ غیر مبائع حضرات کے مقابلہ میں کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا۔ ان کا صدر انجمن کے دفاتر پر کلی طور پر قبضہ تھا۔ جب وہ لوگ سلسلہ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے تو ان کی مخالفت کیا اثر کر سکتی ہے۔ بہر حال ایسے لوگوں کا اخراج جماعت کے لئے مفید ہے۔ نہ کہ نقصان دہ۔

بندہ جب حالات زمانہ کا مطالعہ کرتا ہے۔ تو ایک ایسی مسرت حاصل ہوتی ہے۔ جو کہ حد بیان سے باہر ہے کہ بندہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل کے ماتحت حضور کی بیعت کا شرف عطا فرمایا ورنہ ہو سکتا تھا۔ کہ بندہ مسلمان تو کجا خدا کا قائل بھی نہ ہوتا۔

حضور کی ذات والا صفات پر میں جس قدر فخر کروں بجا ہے۔ میں نے اپنے دوستوں کے بعض مرشدوں کو دیکھا ہے۔ جو بجائے سدھارنے کے ان کے اخلاق کو اور زیادہ خراب کر دینے کا موجب ہوئے۔ اور وہ دین و دنیا دونوں کھو بیٹھے۔

بندہ حضور پر نور سے دست بستہ عرض کرتا ہے۔ کہ حضور دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ تا دم مرگ مجھے حضور کی غلامی میں رکھے۔ اور کوئی وقت ایسا نہ آئے۔ جبکہ میں حضور یا نظام سلسلہ سے اعراض کرنے کا خیال بھی کروں۔

یہ ایک ہی مثال نہیں۔ اس قسم کی بیسیوں مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔

امریکہ میں تبلیغ احمدیت

صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی ایم اے مبلغ امریکہ اپنے ۲۱؍جون ۱۹۳۷ء کے مکتوب میں لکھتے ہیں:۔

میں ایک شہر میں جہاں شامیوں کی ایک جماعت رہتی ہے۔ ان کی دعوت پر ایک جلسہ میں شامل ہونے کے لئے گیا۔ وہاں میں نے اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ جلسہ میں شامی اور امریکن لوگ شامل ہوئے۔ خدا کے فضل سے سامعین پر تقریر کا اچھا اثر ہوا۔ ان لوگوں کو سلسلہ عالیہ احمدیہ سے ہمدردی ہے۔ اور وہ جماعت کی تبلیغی مساعی کے مداح ہیں۔ دو خواتین اسلام قبول کر چکی ہیں۔ ایک انور خاتون جو رسالہ "مسلم سن رائز" کے مطالعہ سے بہت متاثر تھی۔ اسلام کے متعلق دلچسپی لے رہی ہے۔ کتب کے مطالعہ سے اس پر اچھا اثر ہوا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اسے حق کے قبول کرنے کی توفیق دے۔

گذشتہ ایام میں شکاگو میں تحریک جدید کے چندہ کے متعلق بھی کام کیا گیا۔ اس وقت تک چالیس ڈالر کے وعدے ہو چکے ہیں۔ ابھی مزید وعدوں کی توقع ہے۔

احباب سے گذارش ہے۔ کہ وہ امریکہ میں اسلام کی اشاعت کے لئے درد دل سے دعا کریں۔ نیز ان مشکلات کے ازالہ کے لئے دعا کریں۔ جو تبلیغ کے راستہ میں رکاوٹ بن رہی ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی قبولیت دعا کا تازہ نشان

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

قربان جائیں اس قادر مطلق حی و قیوم خدا کے جو اپنے ایک لفظ کن سے تمام عالم عدم سے وجود میں لایا اور جس کی قدرت کے کرشمے ہم رات دن دیکھتے ہیں۔ وہ زندہ کو مردہ بنانے والا اور مردہ کو زندہ بنانے والا خدا اپنی عجیب در عجیب قدرتوں سے اپنی ہستی کا ثبوت دیتا رہتا ہے۔ صرف دیکھنے کے واسطے چشم بصیرت چاہیئے۔

۱۲؍مئی ۱۹۳۷ء کا دن میرے واسطے ایک عجیب گھبراہٹ کا دن تھا۔ اس دن میرے برادر بزرگ مولوی سید حسام الدین احمد صاحب پر ان کے پرانے مرض ہارنیا کا سخت ترین حملہ ہوا۔ درد کی شدت سے وہ بیتاب ہو کر لوٹنے لگے اور ہماری پریشانی اور سراسیمگی کی کوئی حد نہ رہی ڈاکٹر فوراً بلایا گیا۔ اس نے مریض کو دیکھکر اپریشن کرانے کی صلاح دی۔ اپریشن کا نام سنکر ان کی روح کانپ اٹھی۔ بہت قیل و قال کے بعد وہ اپریشن کرانے پر رضامند ہو گئے۔ اور انہیں ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ حسن اتفاق چونکہ وہ دن بادشاہ سلامت کی تاجپوشی کا تھا۔ اس واسطے ڈاکٹروں کو نصف دن کی تعطیل تھی۔ اور سول سرجن ہسپتال میں حاضر نہ تھا۔ بھائی صاحب کے Attending ڈاکٹر نے اللہ تعالیٰ اسکو جزائے خیر عطا فرمائے خود سول سرجن کے مکان پر پہنچکر ان کو تمام حالات سنائے اور کہا کہ حملہ بہت خطرناک ہے۔ اور مریض صرف چار یا پانچ گھنٹے کا مہمان ہے۔ سول سرجن فوراً ہسپتال میں آگیا۔ خدا نے اس کے دل میں اتنی شفقت ڈالدی کہ وہ خود اپریشن کے آلات درست کرنے لگا۔ تاکہ اپریشن کرنے میں دیر نہ ہو۔ آخر اپریشن کیا گیا۔ اپریشن نہایت ہی خطرناک تھا جس کی تصدیق خود سول سرجن کی زبانی بعد میں ہوئی۔ کہ اپریشن تو کامیاب ہو گیا ہے۔ مگر جب اڑتالیس گھنٹے بخیریت گذر جائیں تو سمجھو کہ مریض بچ گیا۔

ناظرین کرام! خدا کی قدرت ملاحظہ ہو کہ وہ مریض جس کی حالت خود سول سرجن کی نظر میں دگرگوں تھی۔ اور جو اس کے نزدیک اڑتالیس گھنٹے بمشکل گذار سکتا تھا۔ اسے جب چار گھنٹے کے بعد ہوش آیا تو نہ اس میں کلورافارم کا اثر تھا اور نہ کچھ بے چینی تھی۔ وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی کی دعاؤں کے طفیل خدا کے فضل کا جاذب بنا اور روز بروز روبصحت ہوتا گیا۔ یہاں تک کہ انتیس دن ہسپتال میں رہنے کے بعد بخیر و عافیت گھر آگیا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور جماعتہائے احمدیہ کا اظہار اخلاص و عقیدت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منافقین کی کمینہ حرکات کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار

منصوری

جماعت احمدیہ منصوری نے مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس کئے ہیں:

(۱) ہم سب ممبران جماعت احمدیہ منصوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور اپنی انتہائی محبت اور عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے حضور کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہم میں سے ہر ایک فرد حضور کی کامل فرمانبرداری اور اطاعت کو اپنے دین و دنیا کی فلاح کے لئے ضروری سمجھتا ہے۔

(۲) ہم سب ممبران انجمن احمدیہ منصوری متفقہ طور پر جماعت سے اخراج کرنے والے منافقین کے متعلق اظہار برأت کرتے ہوئے ان کے ان افعال کے خلاف، کہ جن سے وہ جماعت میں فتنہ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ انتہائی نفرت اور حقارت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور شیخ مصری کے اس دعویٰ کو کہ اس کا جماعت میں کوئی اثر و رسوخ ہے ایک بے ہودہ اور کمینہ بڑ سمجھتے ہوئے یقین رکھتے ہیں۔ کہ جس طرح پہلے منافقین ناکام رہے انشاء اللہ یہ لوگ بھی ناکام اور ذلیل ہوں گے۔

خاکسار سید عبد الحی

کوہاٹ

۴ر جولائی جماعت احمدیہ کوہاٹ کا ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرار دادیں باتفاق رائے پاس ہوئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ کوہاٹ کا ہر فرد بلا استثنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور اپنی گہری اطاعت و عقیدت کا اظہار کرتا ہے۔ اور حضور پر نور کو خلیفہ برحق مانتا ہے۔ اور خلافت کے اعزاز و احترام کے قیام کے لئے ہر قربانی کرنے کو طیار رہے۔

(۲) جماعت احمدیہ کوہاٹ کا یہ جلسہ فتنہ پرداز اشخاص کے گروہ پراپیگنڈہ کے خلاف انتہائی نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ اور ان کو بتلا دینا چاہتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ہماری جماعت کے کسی فرد پر ان کا کوئی اثر نہیں۔

خاکسار محمد سعید جنرل سیکرٹری

سیوہن (سندھ)

جماعت احمدیہ سیوہن سندھ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کی ذات بابرکات سے گہری عقیدت کا اظہار کرتی ہے۔ اور حضور کے اشارے پر اپنی جان اور مال اور عزت غرض سب کچھ قربان کرنے کو سعادت دارین سمجھتی ہے۔ اور خلافت کے ساتھ وابستگی اور حضرت امیر المومنین کی کامل اطاعت کا دیرینہ عہد دہراتی ہے۔ نیز منافقین کا یہ کہنا کہ جماعت میں ان کا اثر ہے۔ اور یہ کہ جماعت انکی آواز پر کان دھرے گی۔ بالکل جھوٹ ہے۔ ہم ان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔

خاکسار۔ ڈاکٹر عبد العزیز اخوند قائم مقام پریذیڈنٹ

دوالمیال

جماعت احمدیہ دوالمیال کا ایک غیر معمولی اجلاس ۴ر جولائی منعقد ہوا۔ اور حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس کی گئی۔

(۱) ہم جملہ احمدیان جماعت دوالمیال متفقہ طور پر بلا استثناء اس امر کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو حسب بشارت الٰہیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خلیفہ برحق اور واجب الاطاعت امام تسلیم کرتے ہیں۔ اور حضور کے پاکیزہ وجود کو سلسلہ کے لئے بمنزلہ روح اور جان یقین کرتے ہیں۔ اور ہم پر زور الفاظ میں یہ اعلان کرتے ہیں۔ کہ اس پر فتن و پر شر زمانہ میں شیطان اور اس کی تمام طاقتوں اور ابلیس اور اس کی تمام ذریت کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے خدائے قوی و عزیز نے محمود اولی العزم کا انتخاب فرمایا اور ہم یہ باآواز بلند کہہ دینا چاہتے ہیں۔ کہ سلسلہ کی تمام تر ترقیات اور انسانوں کا خداوند کریم سے پیوند اس زمانہ میں صرف اور صرف خلافت کے ساتھ وابستہ ہے۔

(۲) ہم شیخ مصری اور اس کے جملہ ہمنوا لوگوں کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ تمہارا ادعائے اثر و رسوخ بالکل باطل اور ہیچ ہے۔

خاکسار عبد الرحمٰن سیکرٹری جماعت

نیشنل لیگ بھیرہ

نیشنل لیگ بھیرہ فخر الدین کتب فروش اور عبد الرحمٰن مصری کے رویہ کو جو انہوں نے جماعت میں تفرقہ پیدا کرنے کے لئے اختیار کر رکھا ہے نہایت نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے اپنی دلی عقیدت اور وابستگی کا خلوص دل سے اظہار کرتی ہوئی حضور کو یقین دلاتی ہے۔ کہ نیشنل لیگ کا ہر فرد ان فتنہ پرداز لوگوں کے گروہ پراپیگنڈہ کا ہر طرح مقابلہ کرنے اور خلافت کے وقار اور عزت کو برقرار رکھنے کے لئے ہر طرح کی مالی اور جانی قربانی کرنے کے لئے تیار ہے

خاکسار حاجی سراج الدین۔

بنوں

جماعت کے متفقہ فیصلہ سے مفصلہ ذیل ریزولیوشنز پاس کئے گئے۔

(۱) جماعت احمدیہ بنوں سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں اپنی گہری عقیدت اور جذبہ جانثاری کو پیش کرتے ہوئے حضور کی کامل اطاعت کو اپنا نصب العین اور انتہائی سعادت خیال کرتی اور آخری سانس تک حضور کی کامل اطاعت کو مدار ترقی و نجات یقین کرتی ہے۔

(۲) جماعت احمدیہ بنوں منافقین کے بے بنیاد پروپیگنڈا کو سخت نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے دعوئی اثر و رسوخ کو ایک بے ہودہ بڑ قرار دیتی ہے۔

خاکسار۔ قمر الدین جنرل سیکرٹری۔

امیرا کدل (سری نگر)

۴ر جولائی دار التبلیغ امیرا کدل میں جماعت احمدیہ سری نگر بشمول نمائندگان جماعت احمدیہ جموں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں باتفاق رائے حسب ذیل ریزولیوشنز پاس ہوئے

(۱) انجمن احمدیہ سری نگر کا یہ اجلاس شیخ عبد الرحمٰن مصری اور ان کے رفقاء کے شر انگیز پروپیگنڈا کو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور اعلان کرتا ہے۔ کہ اُن کا جماعتہائے احمدیہ جموں و کشمیر میں کوئی اثر نہیں اور اب جب کہ وہ جماعت سے علیحدہ ہو گئے ہیں جماعتیں انہیں پرپشہ کے برابر بھی وقعت نہیں دیتیں۔

(۲) یہ اجلاس سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے اخلاص کا اظہار کرتا ہے۔ اور عرض کرتا ہے کہ ہم سب احمدی حضور کے حکم پر ہر قسم کی مالی اور جانی قربانی کرنا سعادت دارین سمجھتے ہیں۔

خاکسار صدر الدین جنرل سیکرٹری

63
Digitized by Khilafat Library Rabwah

جھنگ مگھیانہ

جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں اپنے سید و مولا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے اپنی کامل عقیدت اور منافقین سے کامل بیزاری کا ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس کیا اور حسب ذیل عقیدت نامہ اپنے آقا و مقتدا کے حضور تحریر کیا۔

"سیدنا و امامنا فضل عمر اولوالعزم مصلح موعود امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ اپنے محسن اور محبوب اور کریم آقا کے حضور اپنی کامل عقیدت اور کامل صدق و وفا کا اظہار کرتی ہے۔ یہ امر بے شک دردناک ہے۔ کہ ہمارے بعض بھائی خدا تعالےٰ کی امان سے نکل کر جہنمی زندگی پر راضی ہو گئے۔ مگر ساتھ ہی ہمیں خوشی ہے۔ کہ حضور پر نور اور حضور کی پاک جماعت کی دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ ہم سے رجس دور فرما رہا ہے۔

شیخ عبد الرحمن صاحب مصری اسی وقت تک با اثر تھے۔ جب تک ان میں نیکی اور خدمت دین کا جذبہ تھا۔ کیونکہ ہم میں زیادہ معزز وہی ہے۔ جو زیادہ متقی ہے لیکن جو اپنے ہاتھوں تقویٰ کا جامہ چاک کر دے۔ وہ خدا کی نظروں میں بھی اور ہماری نظروں میں بھی ذلیل و رسوا ہے پس شیخ صاحب کا یہ دعوے کہ وہ اب بھی جماعت میں ایک با اثر شخصیت ہیں مضحکہ خیز ہے۔

خاکسار ناصر علی

لجنہ اماء اللہ گنج لاہور

۵ جولائی لجنہ اماء اللہ گنج کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مفصلہ ذیل ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس کیا گیا۔

"ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ گنج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے مبارک اور قیمتی وجود کے ساتھ اپنے اخلاص اور دلی اطاعت و فرمانبرداری کا اظہار کرتی ہیں۔ اور اس عقیدت مندی اور خلافت سے وابستگی پر فخر محسوس کرتی ہیں۔ اور دعا کرتی ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ حضور کا حامی و ناصر ہو۔ اور حضور کے ذریعہ دین اسلام کا غلبہ تمام ادیان باطلہ پر ہو۔ نیز وقار خلافت کے لئے ہر طرح کی قربانی کرنے کی ہم بارگاہ ایزدی سے توفیق چاہتی ہیں۔ اسی طرح منافقین کے ناپاک اور کمینہ پروپیگنڈا کے خلاف ہم نفرت کا اظہار کرتی ہیں۔ اور ان کے تمام دعووں کو باطل اور مضحکہ خیز سمجھتی ہیں"

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گنج

سٹروعہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے اقدام در بارہ اخراج از جماعت فخر الدین ملتانی و شیخ عبد الرحمن صاحب مصری کے بارہ میں بروز جمعہ گذشتہ جماعت سٹروعہ کا جلسہ ہوا۔ جس میں خاکسار نے ان کے حالات سنائے اور تمام افراد جماعت نے بالاتفاق ان کے رویہ پر غم و غصہ اور نفرت و حقارت کا اظہار کیا۔ جس جماعت نے چالیس کروڑ مسلمانوں کی آواز پر کان نہ دھرا اور پھر سینکڑوں پیغامیوں کے بڑے بڑے زعما کی پرواہ نہ کی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو خلیفہ برحق جانتے ہوئے مصری و ملتانی کو کس شمار و قطار میں سمجھتی ہے۔ پس ان کا زعم بے معنے اور ادعا اثر و رسوخ باطل ہے۔

خاکسار چھجو خاں امیر جماعت احمدیہ سٹروعہ

احمدی پور

یکم جولائی ۱۹۳۷ء کو مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

جماعت احمدیہ احمدی پور سیدنا و مولانا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پر از اخلاص اظہار عقیدت پیش کرتی ہے۔ اور شیخ عبد الرحمن مصری کے ان خطوط کو جو اس نے لکھے نہایت نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتی اور اس کے دعوے رسوخ کو باطل سمجھتی ہے۔

خاکسار نور احمد

اللہ آباد

جماعت احمدیہ الہ آباد نے اپنے ایک خاص اجلاس مورخہ ۴ جولائی ۱۹۳۷ء میں یہ تجویز باتفاق رائے منظور کی۔ کہ

جماعت ہذا کے جملہ افراد شیخ عبد الرحمن مصری اور ان کے رفیق ملتانی کی معاندانہ تحریروں اور تہدید آمیز اعلانوں کو انتہائی نفرت اور غصہ کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور اعلےٰ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سلمہ ربہ و ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ جن کو واجب الاطاعت امام تسلیم کرتے ہیں۔ نہایت وفادارانہ اور معتقدانہ جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ اور خلافت اور جماعت کے وقار کو قائم رکھنے کیلئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔

خاکسار۔ اللہ بخش

ملتان

۲ جولائی۔ جماعت احمدیہ ملتان کا جلسہ بعد نماز جمعہ مقامی مسجد میں زیر صدارت جناب شیخ فضل الرحمن صاحب اختر پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ ملتان منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے اپنی مختصر تقریر میں بیان فرمایا کہ بسا اوقات منافقت کی ابتدا انانیت سے شروع ہوئی ہے۔ چنانچہ شیخ عبد الرحمن صاحب مصری نے انانیت کا شکار ہو کر اپنی عاقبت خراب کر لی ہے۔ شیخ صاحب کو ہم بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ ان کی انانیت ان پر حسرت بن کر رہیگی۔ پھر فخر الدین ملتانی کے متعلق بیان کیا کہ فخر الدین کے ساتھ اس کے ملتانی ہونے کی وجہ سے ہمیں بھی خاص تعلق تھا لیکن افسوس آج وہ تعلق جماعت ملتان کے لئے ایک سیاہ داغ ثابت ہوا ہے۔ اس لئے ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم جماعت ملتان کے افراد خاص طور پر اپنے گناہوں سے استغفار کرتے ہوئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہدایت کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرے۔ اور جماعت ملتان سے ایسے خدام پیدا فرما دے جو اطاعت خلافت میں اپنا سب کچھ نثار کر کے اس سیاہ داغ کو ملتان کے نام سے دور کر دیں۔

اس کے بعد حسب ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

ہم جماعت احمدیہ ملتان کے جملہ افراد فخر الدین ملتانی اور شیخ عبد الرحمن مصری کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ ان کا یہ وہم کہ جماعت احمدیہ میں ان کا کوئی رسوخ اور اثر ہے۔ اور اس کے باعث وہ کچھ فتنہ انگیزی کر لیں گے ایک شیطانی وسوسہ اور خیال موہوم ہے۔ وہ لوگ کہ جن کا اثر اور رسوخ مسلم تھا اس نور کو اپنی پھونکوں سے نہ بجھا سکے۔ تو شیخ صاحب اور ان کے ہمنوا کہ جن کو کبھی کوئی رسوخ حاصل ہی نہیں ہوا۔ کیا حقیقت رکھتے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی دیگر منافقین کو بھی بتا دیتے ہیں کہ ہمارا کسی سے تعلق اور اس کی تعظیم صرف خلافت سے وابستگی کی وجہ سے ہے۔ ورنہ خواہ کوئی اپنی ذات میں بادشاہ ہی کیوں نہ ہو۔ اگر وہ خلافت سے سرکشی کرے تو وہ ہمارے نزدیک پر پشہ جتنی بھی وقعت نہیں رکھتا۔

نیز ہم حضرت امیر المومنین امام المتقین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور نہایت ادب سے عرض کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے جو مقام حضور کو عطا کیا ہے۔ اس کے باعث ہم حضور کی ادنیٰ غلامی کا دم بھرنا باعث سعادت اور موجب نجات سمجھتے ہیں۔ اور حضور کے مقابل کھڑا ہونے والے کو رجیم یقین کرتے ہیں۔ خاکسار محمود احمد

اوکاڑہ

جماعت احمدیہ اوکاڑہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو خلیفہ برحق تسلیم کرتی ہے اور حضور کیساتھ اپنے تعلقات کو نجات کا راستہ سمجھتی ہے اور حضور انور کیلئے ہر ایک قربانی کرنے کیلئے تیار ہے اور اللہ تعالےٰ سے دعا گو ہے کہ اللہ تعالےٰ منافقین سلسلہ کو ان کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمیافتہ بیکار احمدی نوجوانوں کیلئے

ملٹری اکونٹس ڈیپارٹمنٹ میں بعض خالی آسامیوں کے پُر کرنے کے لئے ۲ سے ۷ اگست ۱۹۳۷ء تک بمقام راولپنڈی کنٹرولر آف ملٹری اکونٹس ناردن کمانڈ کے دفتر میں مقابلہ کا امتحان ہوگا۔ آسامیاں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ کلیریکل گریڈ۔ جس کے لئے شرط یہ ہے کہ تعلیم کم از کم بی۔اے تک ہو اور عمر ۱۸ سے کم اور ۳۰ سال سے زائد نہ ہو تنخواہ ۵۰-۴-۷۰-۵-۱۰۰

۲۔ روٹین گریڈ کلرک (ٹائپسٹ) تنخواہ ۳۶-۲-۷۰ اس کے لئے شرط یہ ہے کہ امیدوار کم از کم میٹرک یا اس کے برابر کا کوئی امتحان پاس ہو اور عمر ۱۸ سال سے کم اور ۳۰ سال سے زائد نہ ہو۔

امتحانات کا سلیبس حسب ذیل ہے

۱۔ کلیریکل گریڈ

۱۔ ڈکٹیشن

۲۔ کمپوزیشن

۳۔ ارتھمیٹک (میٹرک کے امتحان کے برابر)

۴۔ بک کیپنگ

(By Ball of Hamilton.)

۲۔ روٹین گریڈ کلرک

۱۔ ٹائپ در رفتار ۳۵ لفظ فی منٹ

۲۔ ڈکٹیشن

۳۔ ارتھمیٹک (میٹرک کے امتحان کے برابر)

ہر امیدوار جو ان امتحانات میں شامل ہونا چاہے۔ اپنی درخواست جو امیدوار کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہونی چاہیئے بمعہ مصدقہ نقول یونیورسٹی سرٹیفکیٹ وسرٹیفکیٹ عمر وچال چلن ۲۰ جولائی ۱۹۳۷ء سے پہلے پہلے کنٹرولر آف ملٹری اکونٹس ناردرن کمانڈ راولپنڈی کے پاس بھجوا دے۔ درخواست میں مذہب کا جس کے ساتھ امیدوار کو تعلق ہو ذکر ہونا چاہیئے۔

احمدی نوجوانوں کو جو ان امتحانات میں شریک ہونا چاہیں۔ بک کیپنگ کی طیاری کرانے کے لئے راولپنڈی میں انتظام کیا گیا ہے۔ جو احمدی امیدوار اس مضمون کی تیاری کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ فوراً انجمن احمدیہ مری روڈ۔ راولپنڈی پہنچ جائیں۔ ان کی رہائش کا بھی مفت انتظام کر دیا جائے گا۔ خوراک کا انتظام ان کو خود کرنا ہوگا۔ جو احمدی امیدوار درخواستیں بھجوائیں وہ مجھے بھی اطلاع کر دیں۔

ناظر امور عامہ

تبلیغی جہاد میں حصہ لینے کا شکریہ

"جناب سیٹھ محمد حسین صاحب احمدی کلکتہ نے اپنی دوسری مالی قربانیوں کے علاوہ دس عدد "احمدیت اور دی ٹرو اسلام" کی انگلش کاپیاں نہایت اعلیٰ اور عمدہ جلد کرا کر خاکسار کے ساتھ جہاد میں حصہ لیا ہے۔ میں ان کا تہ دل سے شکرگزار ہوں اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں و دیگر بزرگان کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ ان کو اور زیادہ سے زیادہ احمدیت میں مضبوط کرے اور سلسلہ کی خدمت کا بیش از بیش موقعہ دے اور نیک ارادوں کو پورا کرے۔ آمین۔ اگر دوسرے دوست بھی ان کی اقتدا میں بیرونی مبلغین کے ساتھ گھر بیٹھے جہاد میں حصہ لیں۔ تو عنداللہ بڑے اجر کے حق دار ہونگے

خاکسار محمد الدین مجاہد بلگریڈ

لاہور میں الفضل

جو دوست باہر سے لاہور جاتے ہیں وہ اخبار الفضل بابا غلام محمد صاحب کے سٹال ...

ترقی اسلام

(۱) ان دوستوں کا جنہوں نے ترقی اسلام کام کے لئے نظام سلسلہ کے ماتحت کام کرنے والے غیر احمدی احباب کے نام بھجوائے ہیں۔ شکرگزار ہوں۔ جزاہم اللہ۔

(۲) ان تمام احباب سے جنہوں نے اب تک توجہ نہیں کی۔ دوبارہ التماس ہے کہ ایسے غیر احمدی احباب کے نام ومفصل پتے لکھ کر بھجوا دیں۔ جو ترقی اسلام کے کام میں ہمارے ساتھ مل کر کام کرنے پر آمادہ ہوں۔

سکرٹری ترقی اسلام

انصاراللہ وسکرٹریان تبلیغ

ہمیں افسوس ہے کہ باوجود تاکید انصاراللہ وسکرٹریان تبلیغ کی طرف سے ماہوار رپورٹیں نہیں آتیں۔ حالانکہ رپورٹیں بھی ایسی ہی ضروری ہیں۔ جیسا کہ اصل تبلیغ کا کام۔ امید کہ احباب اب توجہ فرمائیں گے۔

ناظر دعوت وتبلیغ

الفضل بیرون لوہاری دروازہ اور بارسٹر عبدالحکیم صاحب ۵/۳ فلیمنگ روڈ میوہ منڈی سے حاصل کرسکتے ہیں۔ (مینیجر)

اسلامی بھائیوں کی دکان (رجسٹرڈ)

سکھوں کے مقابلہ میں

صاحبان! ہم نے سکھوں کے مقابلہ میں اسلامی بھائیوں کی دکان واقع کشمیری بازار لاہور میں کھول رکھی ہے۔ جس میں ہر قسم کے اعلیٰ درجہ کے عطریات اور روغنیات دستیاب ہو سکتے ہیں۔ چنبن آملہ ہیر آئل (رجسٹرڈ) یہ تیل یونانی ادویات اور طب جدید کے اصولوں پر تیار کیا گیا ہے بالوں کو سیاہ۔ جلد کو نرم اور خشکی کو دور کرنے کے علاوہ گرتے ہوئے بالوں کو بچاتا ہے۔ قیمت فی سیر للکہ بوتل ۳ رادھا بہ پوا ۱۳۰ نمونہ ۴ر

گلزار سینٹ فلاور۔ سولہ خوشبوؤں کا مجموعہ۔ منٹ منٹ کے بعد اپنی خوشبو بدلتا ہے۔ کئی روز تک خوشبو قائم رہتی ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ شیشی کلاں ۱۲ر خورد ۴ر۔ آرڈر آنے پر فوراً تعمیل کی جاتی ہے۔ طلب کرنے پر فہرست کارخانہ مفت ارسال کی جاتی ہے۔

اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس سے طلب کریں۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور

ایک بہن کی سفارش

میں اپنی ان بہنوں سے جن کی صحت خراب رہتی ہے۔ پُر زور سفارش کرتی ہوں کہ اگر آپ کو ماہواری خرابی ہے درد سے یا رک رک کر آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے قبض رہتی ہے سر درد کرتا رہتا ہے۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے بھوک کم لگتی ہے کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت چاہتی ہیں۔ تو اپنی محترم بہن نجم النساء بیگم صاحبہ احمدی کی مجرب دوا نام راحت نسواں استعمال کریں خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکالیف رفع ہو جائیں گی۔ قیمت مکمل خوراک دو روپیہ محصول ۷ر کل ملنے کا پتہ۔ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب

جب سے نظارت بیت المال نے تعمیر وغیرہ پر کام کرنے والے مستریوں سے براہ راست چندہ وصول کرنے کا انتظام کیا ہے۔ خدا کے فضل سے نہایت خوشکن نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں سید سردار حسین شاہ صاحب اور مستری عبد الجبار صاحب کی مساعی خاص طور پر قابل تعریف ہیں کیونکہ یہ ہر دو احباب خاص کوشش سے اپنے کارکنان تعمیر سے تمام چندہ جو انکے ذمہ ہوتا ہے۔ وصول کرکے داخل فرماتے ہیں۔ لہٰذا میں ان کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ ناظر بیت المال۔

دوکان سرمہ ممیرا

اصلی سرمہ ممیرا اور ممیرے کا سرمہ مصدقہ حضرت مسیح موعود و حکیم نورالدین عرصہ ۲۵ سال سے یہ سرمہ تیار ہوتا ہے ہر گز ابتدائی موتیا بند جالا پھولا ناخونہ پڑبال خارش آنکھوں سے پانی جاری رہنا نظر کی کمزوری دھند ہر قسم کی امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے قیمت فی تولہ ترکیب استعمال صبح و شام دو دو سلائی۔ سید احمد نور کابلی موجد سرمہ ممیرا قادیان دارالامان پنجاب

ایک بہت باموقعہ قطعہ زمین سستے داموں پر فروخت ہوتا ہے

ایک قطعہ زمین ۱۶ کنال کا جو قادیان میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کی کوٹھی کی جانب شمال بڑے شارع عام پر واقعہ ہے بہت باموقعہ ہے۔ اگر کوئی ایک ہی صاحب خریدیں۔ تو اس جگہ عمدہ شاندار کوٹھی بن سکتی ہے۔

صدر انجمن ایک فوری ضرورت کے ماتحت اس رقبہ کو سستے داموں پر یعنی ۱۶ کنال کی قیمت بحساب ۲۵۰ روپے فی کنال کے مبلغ للعہ؎ تک فروخت کر دینے کو طیار ہے۔ رجسٹری یا انتقال کے اخراجات اس کے علاوہ ہونگے۔ جو صاحب خریدنا چاہیں۔ وہ فوراً اطلاع دیں۔

(مالک) مولا بخش ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

تریاق جہاں

ضعف دماغ، رقت، قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت گھبرانا۔ مضمحل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا جملہ شکایات دور کرکے از سر نو جوان خوشرو بنانا اس کا کام ہے۔ مجرب دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے کیا اس قدر سریع الاثر دوا دنیا میں اور کوئی ہے۔ ہر گز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک ... دفعہ ہو جاتا ہے۔ اور اس پر خوبی یہ ہے کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے قیمت دو روپیہ (عہ) نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہو سکتی ہے۔ حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر لکھنؤ

آئی ٹون

آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ ناخونہ پھولا جالا، روہے، پانی بہنا، ککرے، پڑبال، پلکوں کا گرنا، آنکھ کے پردوں کی سوزش، کمزوری نظر اور شب کوری (اندھراتا) وغیرہ کیلئے مجرب اور لاثانی دوا ہے

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

دی آئی ٹون کمپنی ۳۰۰.A میکلوڈ روڈ لاہور

قوت مردمی کی برقی مشین

ویٹالک

جس سے ساٹھ سالہ بوڑھے بھی فولادی طاقت حاصل کر سکتے ہیں

شہر و دیہات ہر جگہ استعمال ہو سکتی ہے

نمائش اور مفصل حالات مفت طلب فرمائیں

قیمت ۵۶ روپے محصولڈاک ۳ روپے ۱۲ آنے

ڈاکٹر ایم اسمٰعیل ۳۴ میکلوڈ روڈ بالمقابل کشمیر بلڈنگ لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۸ جولائی۔ آج پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں مجلس وزراء کے اجلاسوں کے متعلق متعدد سوالات دریافت کئے گئے۔ جن کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا۔ میں معزز ارکان کو یقین دلاتا ہوں کہ گورنر اور وزیر بالکل آئین کے مطابق عمل کر رہے ہیں۔ گورنر اور وزیروں کے درمیان کامل اعتماد ہے۔ اس وقت تک ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ جب گورنر اور وزیروں کے درمیان اختلاف رونما ہوا ہو۔ یا گورنر نے وزیروں کا مشورہ منظور نہ کیا ہو۔

الہ آباد ۸ جولائی۔ کانگرسی وزارتوں اور کانگرسی ارکان مجالس واضع قوانین کے طریق کار کی نگرانی کے لئے بابو راجندر پرشاد مسٹر پٹیل۔ اور مولانا ابوالکلام آزاد مقرر کئے گئے ہیں۔ بابو راجندر پرشاد۔ بہار آسام اور اڑیسہ کے لئے مسٹر پٹیل بمبئی سی۔ پی اور مدراس کے لئے مولانا ابوالکلام آزاد بنگال۔ یو پی پنجاب صوبہ سرحد اور سندھ کے لئے

بمبئی ۸ جولائی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنر بمبئی ۲۲ جولائی کو بمبئی کونسل اور اسمبلی کے مشترکہ اجلاس میں تقریر کریں گے۔ حلف وفاداری کی رسم اور سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ۲۰ اور ۲۱ جولائی کو ہوگا۔

بیت المقدس ۸ جولائی۔ گذشتہ شب جب شاہی کمیشن کی رپورٹ براڈکاسٹ کی گئی۔ تو ہر قسم کے حادثہ کی روک تھام کے لئے وسیع پیمانہ پر انتظام کیا گیا۔ ہائی کمشنر فلسطین سر آرتھر واچوپ نے تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا۔ کہ عربوں اور یہودیوں کو چاہیئے۔ کہ شاہی کمیشن کی سفارشات کو منظور کر لیں

ہونولولو ۸ جولائی مس ایمیر ہارٹ مشہور امریکن ہوا باز خاتون جو ہوائی جہاز پر دنیا کا چکر لگا رہی تھی۔ بحر الکاہل پر پرواز کرتے ہوئے ہوائی جہاز میں پٹرول ختم ہو جانے کے باعث کہیں مفقود الخبر ہو گئی۔ اور اب تک اس کا سراغ نہیں ملا۔ گذشتہ تین دن سے انگلستان) امریکہ اور جاپان کے بحری اور ہوائی جہاز اس کی تلاش میں مصروف رہیں۔

سری نگر ۸ جولائی۔ معلوم ہوا ہے جموں توی سے اکھنور تک برانچ ریلوے لائن تعمیر کرنے کے لئے حکومت کشمیر نے نارتھ ویسٹرن ریلوے سے ٹھیکہ کیا ہے اس لائن کی تعمیر پر تقریباً ۲۰ لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔

شملہ ۸ جولائی۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس واردھا میں وزارتیں قبول کرنے کے فیصلہ کے متعلق ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں سر سکندر حیات خان نے کہا۔ میں خوش ہوں کہ عقل و خرد غالب آئی ہیں اور میرے رفیق اس فیصلہ کی خبر سن کر بے حد مسرور ہوئے ہیں۔ جس سے ملک کی تعمیری ترقی کے لئے ایک خوشگوار راستہ کھل گیا ہے

سری نگر ۸ جولائی۔ ریاست کشمیر کے بیکار گریجوایٹوں کی بیکاری کو دور کرنے کی غرض سے حکومت کشمیر جو تدابیر اختیار کرنا چاہتی ہے۔ اس سلسلہ میں شعبہ صنعت و حرفت کے ڈائرکٹر نے اعلان کیا ہے۔ کہ بیکار گریجوایٹ اپنے نام رجسٹرڈ کرا دیں۔ تاکہ گورنمنٹ کو معلوم ہو۔ کہ تعلیم یافتہ طبقہ کے خاص حصہ میں بیکاری کس حد تک پائی جاتی ہے۔

شملہ ۸ جولائی۔ اسمبلی کے اجلاس ہر روزہ میں مطالبات زیر بحث ہوئی۔ سپیکر نے اعلان کیا۔ کہ ہاؤس کی خواہش کے مطابق پانچ ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جس میں ڈاکٹر گوپی چند بھارگو۔ ڈاکٹر کچلو مسٹر منوہر لال۔ سر سکندر حیات خان اور ڈپٹی سپیکر شامل ہیں اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا۔ کہ مارشل کے فرائض مقرر کرے۔ سردار ہری سنگھ نے تحریک پیش کی۔ کہ یونیورسٹی کی گرانٹ میں ایک سو روپیہ کی کمی کی جائے۔ اس تحریک کے پیش کرنے سے ان کا مقصد یہ تھا کہ طریقہ تعلیم پر بحث کی جائے۔ انہوں نے کہا اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ یونیورسٹی کی از سر نو تنظیم کی جائے اور صوبہ کے مجلسی اور اقتصادی نظام کو تقویت پہنچائی جائے۔ نواب احمد یار خان دولتانہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے سکولوں اور کالجوں کے نصابوں کی غیر صحیح تاریخ ہی فرقہ وارانہ ذہنیت پیدا کرنے کا موجب ہے۔ اس لئے غیر صحیح واقعات کو تاریخی کتب سے حذف کر دینا چاہیئے۔ بیگم شاہنواز نے لڑکیوں کی تعلیمی ترقی کی طرف توجہ مبذول کرنے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر کرامت علی نے اپنی تقریر میں ہندوستانی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے پر زور دیا۔ ان کی تقریر کے بعد اجلاس کل پر ملتوی ہو گیا۔

شملہ ۸ جولائی۔ اخباری کاغذ پر محصول درآمد میں حسب ذیل طریق پر تخفیف کی گئی ہے۔ اخباری کاغذ جو چکنا نہیں۔ اس پر محصول درآمد ۱½ روپیہ فی ہنڈرڈ ویٹ اور دیگر تمام اقسام کے اخباری کاغذوں پر ایک روپیہ ۱۲ آنے فی ہنڈرڈ ویٹ کر دیا گیا ہے۔

ترانا ۸ جولائی۔ البانیہ کی اسلامی جمہوریت کا خاتمہ کرنے کے لئے اٹلی اور یوگوسلاویہ دونوں شاطرانہ چالیں چل رہے ہیں۔ اطالیہ البانیہ کے تیل کے چشموں کی طرف چشمان حرص لگائے بیٹھا ہے۔ چنانچہ مسولینی احمد زوغو والئے البانیہ کی شادی کے معاملہ میں گہری دلچسپی کا اظہار کر رہا ہے اس کی خواہش ہے کہ وہ کسی اطالوی شہزادی سے شادی کرنا منظور کر لیں

بغداد ۸ جولائی۔ غازی توفیق رشدی الرأس وزیر خارجہ ترکیہ نے بغداد سے عازم طہران ہونے سے قبل ایک بیان دیا۔ اور کہا ہم مغرب کے مقابلہ میں مشرق کو سربلند کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن مشرق کو یہ سربلندی اسی صورت میں نصیب ہو سکتی ہے کہ ترک اور عربوں کے اتحاد و تعاون کو اصولی اور عملی طور پر تسلیم کر لیا جائے

دہلی ۸ جولائی۔ دہلی ریلوے سٹیشن کے قریب پل پر رسیوں سے بندھا ہوا ایک صندوق پایا گیا۔ جس میں ریوالور اور کارتوس تھے۔ پولیس نے صندوق پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور تحقیقات ہو رہی ہے۔ کوئی گرفتاری تاحال عمل میں نہیں آئی۔

انگورہ ۸ جولائی۔ اسکندرونہ میں عربوں نے ہڑتال کر رکھی ہے جس کی وجہ سے ترکوں اور عربوں میں اختلافات بڑھتے جا رہے ہیں۔ امیر شکیب ارسلان نے جمہوریہ شام سے درخواست کی ہے کہ اس افسوسناک تنازعہ کا خاتمہ کرانے کے لئے حکومت ترکیہ سے فوراً معاہدہ کرنا چاہیئے۔

لنڈن ۸ جولائی۔ سالامنکا سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ باغی افواج کی سانٹنڈر کی طرف پیشقدمی جاری ہے۔ باغیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے حکومت کی افواج کو کسٹرو المین پہاڑ سے پسپا کر دیا ہے۔ اور ضلع لیون میں حکومت کے تین صد سپاہیوں کو ہلاک اور ۷۰ گرفتار کرنے کے علاوہ بہت سا سامان حرب بھی قبضہ میں کر لیا ہے

امرتسر ۸ جولائی۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۳ آنے ۹ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۶ آنے ۳ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۸ روپے ۲ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۷ آنے چاندی دیسی ۵۱ روپے ۴ آنے ہے۔

سٹاک ہالم ۸ جولائی۔ شاہ سویڈن کے بھتیجے نے عام طبقہ کی ایک عورت سے شادی کر لی ہے۔ چنانچہ اس بنا پر اس کا خطاب ضبط کر لیا گیا ہے۔ اور آئندہ اسے شاہی خاندان کا فرد بھی شمار نہیں کیا جائیگا

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی